رب کا قرآنی تصور
قرآن کی اصطلاح 'رب' (پالنے والا، حاکم) کے حقیقی اور وسیع معنی کو بیان کرتا ہے، جو کائنات کی تخلیق و پرورش تک
پرورش تک محدود نہیں، بلکہ انسانی زندگی کے تمام معاملات پر مکمل حاکمیت اور اختیار کا تقاضا کرتی ہے۔
'رب' کا حقیقی مفہوم
پرورش کرنے والا اور نگران
وہ ذات جو ہر چیز کو پالتی، نشوونما دیتی اور
اس کی ضروریات پوری کرتی ہے۔
اللہ
مالک، آقاء اور حاکمِ اعلیٰ
وہ ہستی جسے ہر چیز پر مکمل اختیار حاصل ہو
اور جس کی اطاعت لازم ہو۔
واحد اور ناقابلِ تقسیم ربوبیت
قرآن کا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ اللہ کو زندگی کے ہر شعبے میں واحد رب تسلیم کیا جائے۔
ربوبیت کے متعلق تاریخی غلط فہمیاں
فرعون: سیاسی حاکمیت کا دعویٰ
اس نے اپنی سیاسی طاقت کی بنیاد پر خود کو مصر
کے لوگوں کا "سب سے بڑا رب" قرار دیا۔
اللہ
قومِ شعیب: ربوبیت کی تقسیم
وہ اللہ کو آسمانوں کا رب مانتے تھے مگر اپنے
معاشی اور سماجی معاملات میں خود مختار تھے۔
مشرکینِ عرب: اختیارات میں شراکت
وہ اللہ کو کائنات کا خالق تو مانتے تھے، مگر اپنی
حاجتوں کے لیے دیگر ہستیوں کو شریک کرتے تھے۔

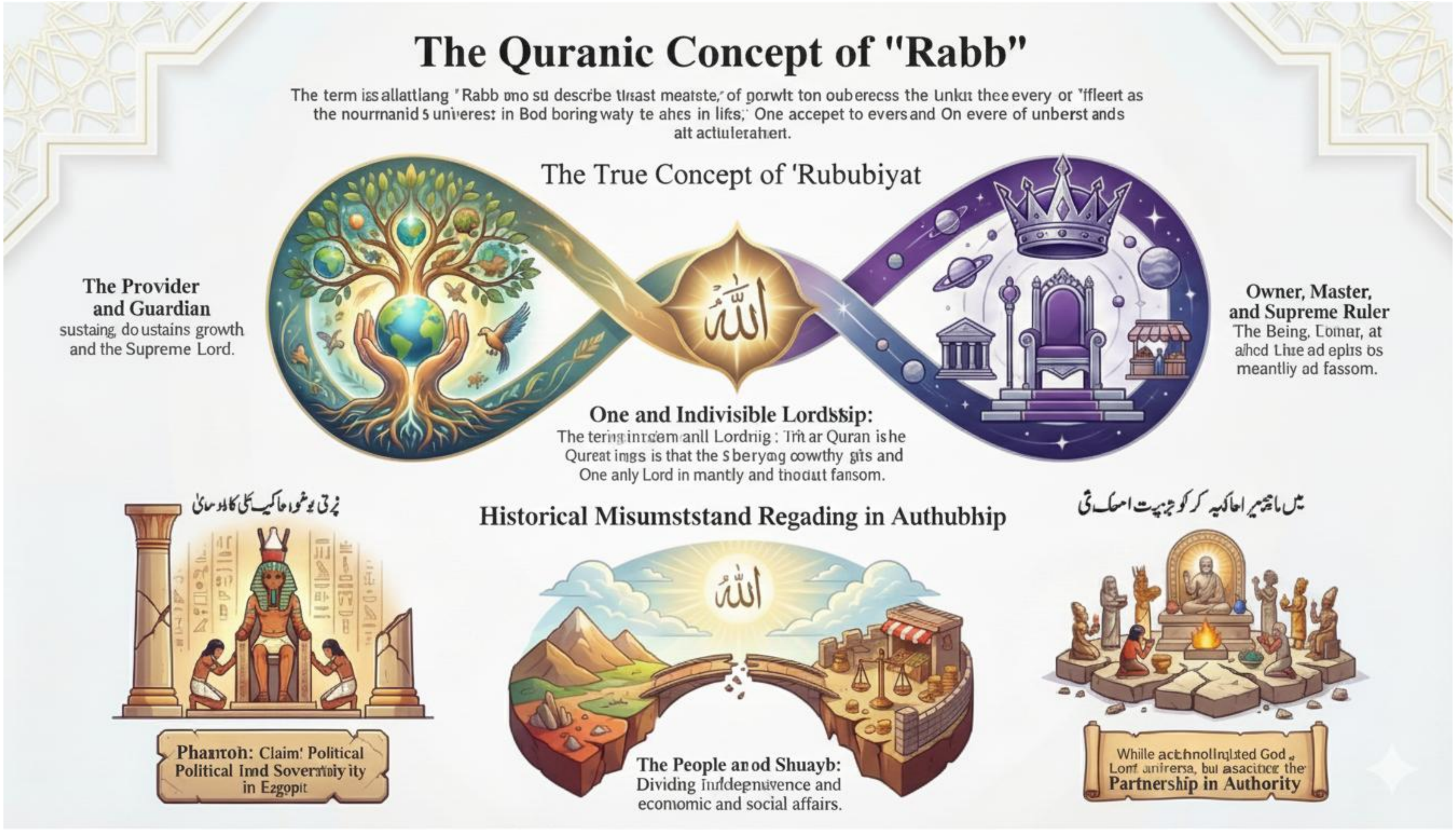
The Quranic Concept of "Rabb"
The True Concept of 'Rububiyat
The Provider and Guardian
Owner, Master, and Supreme Ruler
One and Indivisible Lordship:
Historical Misumststand Regading in Authubhip
The People anod Shuayb:
economic and social affairs.
Partnership in Authority